ادعا اور تحریف کے سلسلے
ارشادات نبو - سلسلہ ۱

جنگ میں نبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کی چاہت

سند
SANAD

Ur

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللّ کے نام سے جو بڑا م ربان اور نیایت رحم والا ے

کے ایک آدمی ان کے سامنے آیا اور ک ا: آدمی کو بے گنا قتل کریں کیا حکم ے؟
ابن عباس اس کے جواب میں ی آیت پڑا : وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا
وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۳۹ اور اگر کوئی جانتے ی ایک مسلمان کو
قتل کرے ج نم اس پر ے سارے وقت ج نم میں وگا، اللّ کے غضب اور لعنت ان
پر ے ، اور اس کے لیے بڑے عذاب تیار ے.
ابن عباس پ ر سے ک تے ین : ایسے میں یه آخری آیت ے که نازل وا ے اور
باطل ن ین وے اوس وقت تک کے خدا کے رسول(ص) دنیا سے رحلت کر گئے
ک ا ے کے اس کے بعد کوئی وحی نازل ن ین وا ے.
پ ر سے اس آدمی نے ابن عباس سے پوچا : آپ کی نظر میں اس آدمی سے کیا ے
جو توب کیا ے اور نیک کام کریں؟ اس کے جواب میں ابن عباس نے ک ا : کون سے
توب قبول وگا جس طرح کے اللّ کے رسول(ص) سے میں نے سُنا ے کے ک ا ت ا:
,, ماں ماتم پر ب یٹے ، ایک آدمّی، آدمی کو زور سے قتل کیا،مُقتول قیامت کے دن
جس طرح آئے گا کے اپنے قاتل کو دائیں یا بائیں اتوں سے پکڑے اور کوپڑی کو دائیں
یا بائیں ات ۔ میں پکڑا اور رگوں میں خون فوار بن آسمان کی طرف برس رے وںگے اور
ک تے: اِے اللّ اس آدمی سے پوچ ۔ کیوں مج ے قتل کیا ے؟ (مسند امام احمد
با سند صحیحّ)

جنگ کرنے والے کے مقابل میں وعد اور قرار پر قائم

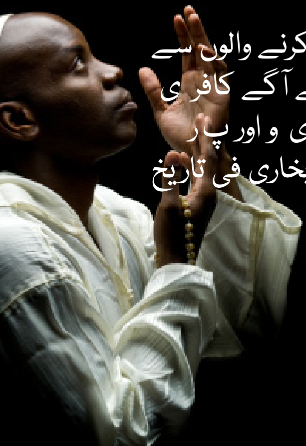

اس کام کی ا میت اس جگ پر ے کے اللّ کے رسول(ص) خیانت کرنے والوں سے
بیزاری کی اعلان کیا، اگر ب ی خیانت کرنے والے مسلمان اور اس کے آگے کافر ی
و.نبی اکرم(ص) فرماتے ین: کوئی ب ی آدمی کو خون کی خاطر پنا دی و اور پ ر
اسے قتل کیا، میں قاتل سے بیزار وں، اگر ب ی مقتول کافر ی و.،، (بخاری فی تاریخ
الکبیر223/3 ابن حبان2895 ، مسند بزار8032)

بچوں کو قتل نہ کریں،
عورتوں کوں قتل نہ کریں،
ب وڑوں کو قتل نہ کریں،

دشمن کی وارث کا خیال رک نا

اللّ کےرسول(ص) موت کے جنگ میں فوج کو نصیحت
کرکے اور ک ا: میں اللّ کی را میں آپ لوگوں کو اور ان یں
جو آپ لوگوں کے سات۔ یں ، اچ ائی پر نصحیت کرتا وں کے
بچوں، عورتوں، ب وڑوں پشیمان ونے والوں کو نہ مار ڈالیں،،
(صحیح مسلم)

را بوں کو قتل نہ کریں اور معابدوں کو ویران نہ کریں.

دینی دشمن کی خیالداری آزادی

(صحیح مسلم) خدا کے رسول(ص) نے فرمایا: „ کوئی عبادتگا
میں گوش نشین و اسے قتل نہ کریں.،، (صحیح مسلم)
(سنن بی قی) „ اور را ب کو قتل نہ کریں،، (سنن بی قی)
„ ان کے عبادتگا وں کو ویران نہ کریں.،، (اور جس طرح اللّ
کے رسول(ص) نجران کے لوگوں کے سات۔ صلح کیے اس
لیے کے ان کے کلیسا ویران نہ وجائے. (سنن ابی داود)

کوئی گ ر کو ویران نہ کریں.

بنانا چائیے نہ کے ویران کریں.

خداکے رسول(ص) فرماتے یں : کوئی ک جور کے درخت سے نزدیک نہ
رئیں اور کوئی درخت کو نہ ک اٹیں اور کوئی گ ر کو ویران نہ کریں اور
ایسے فرمایا : کوئی گائے اور اونٹ کو ذبح نہ کریں بغیر ک انے کے لیے
اور کوئی ش د کی مکیوں کے گ ونسلے کو نہ ڈوبوئیں اور نہ جلائیں.،،
سنن کبری للبی قی(40971)

حیوان سے نرمی اور محبت

جب خدا کے رسول(ص) عرج کی طرف (مک اور مدین کے درمیان وادی ے) روانا وے کیونکه عرج اور طلوب کے درمیان (مک اور مدین کے درمیان پانی ی ے) پ نچا ، کتی کے اس کے گرد انکی بچے ت یں ب ونک ری ت ی اور کتی ان کو دود۔ پلاری ت ی دیک۔ کر اسی وقت اپنے مرایوں سے کے اس کا نام جعیل بن سراق ت ا حکم دیا و کتی کے نزدیک ٹ ریں تا کوئی لشکر سے ان یں اور اس کی بچیوں کو پ روں تلے کچل نه ڈالیں. ،، (مغازی و اقدی)

جگ ڑے اور فساد سے منع کرنا

عمران بن حصین (رض) روایت کرتے یں کے خدا کے رسول(ص) کسی وقت میں
میں غلط بات کرنے سے کچ۔ ن یں ک ا لیکن یه ے کے میں خیرات کی حکم اور
جگ ڑے اور فساد سے منع کیے،، (احمد و ابو داود)

جنگی قیدیوں سے اچ ے برتاو

قخداوند فرمایا ے: وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا انسان 8 یعنی:اور(خدا)کے
دوستی کی(خاطر)مسکینوں اوریتیموں اور قیدیوں کوک انے دیے یں،،
خداکے رسول (ص) فرماتے یں: میں تمیں قیدیوں کی خاطر اچ ے برتاو اور خوش روحی
کے لیے نصیحت کرتا وں،، (طبرانی با سند حسن)

میں تمیں قیدیوں کی خاطر اچ ے برتاو اور خوشروحی پر نصیحت کرتا وں.

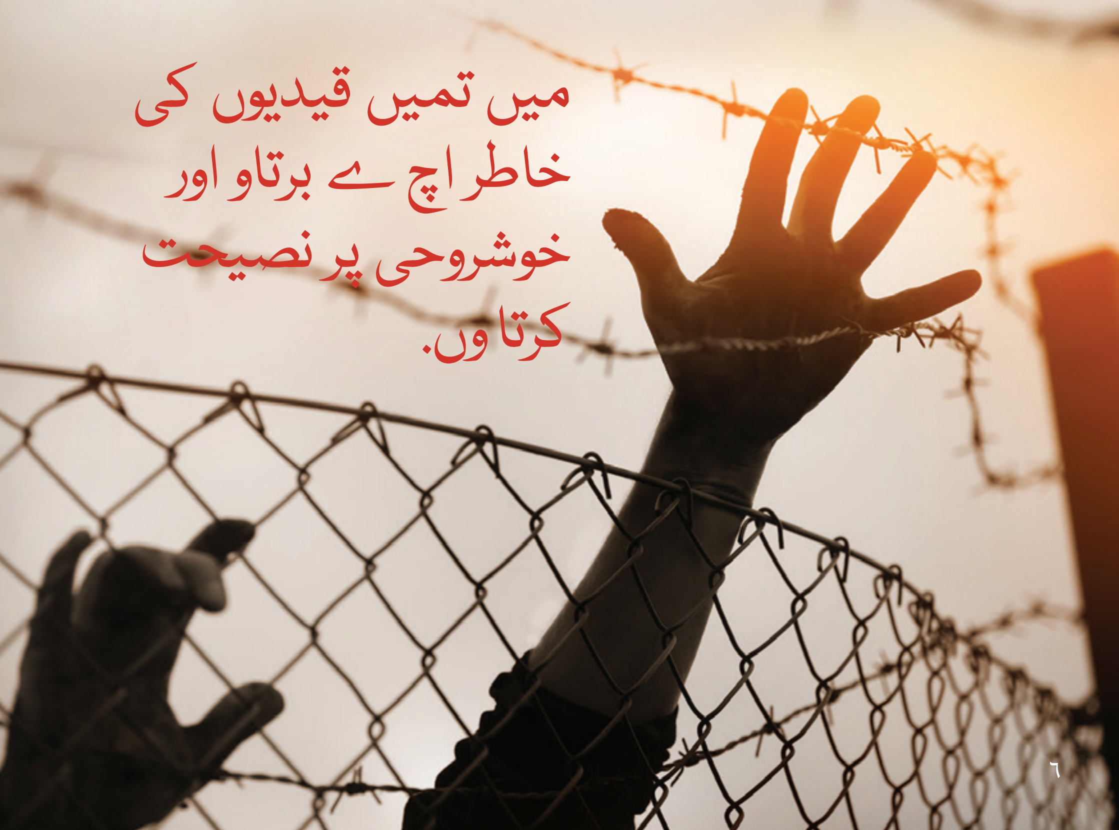

معاف کرنا اور بدله کو چ وڑدینا

خدا کے رسول(ص) معاف کرنے پر صرف ان یں کے لڑایوں کم ی وتے ت ے، ایک ی آدمی ن یں ے ، بلک سارے قوموں میں معاف کیے ت ے اور ان کو اپنے بخشندگی میں لے آیا ے اور ایک مش ور معاف کرنے میں فتح مک ی وگا که بیسوں بار آقاے پاک سے لڑے ت ے اور اُن سے ک ا : اَے قریش کے لوگو! تم لوگوں کے گُمان کیا ے میں تم لوگوں کے سات۔ کیا کروں گا؟،، ان وں نے ک ا : اچ ے اور نیکی آپ بڑے ب ائی یں اور بڑے ب ائی کے اولاد یں. آقاے پاک نے ک ا: جائیں آزاد یں،، (سیر ابن شام:114/2 ، فتح الباری 81/8 .)

جائیں
آپ آزاد یں...

امن (خلاصے)

حقیقت میں ، و چیزیں کے م نے اوپر سے نبی پاک کے نصیحتوں سے پیدا کیے، و جنگ سے پ لے میں صلح اور مسل کے حل میں کام آئیں گے، و ب ی توج کریں کے ایسی حالت میں کے اب ی م یں اور ان یں کے ادعا کی کام پر اسلام کے توب کار وے اور قتل میں اور عورتوں سے بدکاری بچوں پر ی صرف نظر ن یں کیے اور زندگی کے سارے بنیاد کو نابود کیے اور کوئی ب ی گنا سے پ لے برباد کیے، ڈوب دینا ، جلانا، اکٹا قتل کرنا اور ملکوں کو یران کرنا اور سرزمین پر مرتکب وے یں.

اور حقیقت میں نبی پاک کے نصیحتوں پر ی توصیف زا ر ے جو لشکر کے لیے موت کی جنگ میں ب یج دیا گیا، اس طرح فرمایا: میں آپ لوگوں کو اللّ کی را میں اور و جو تم لوگوں کے سات۔ یں ، اچ ائی کے لیے نصیحت کرتا وں. اللّ کے نام پر جائیں اور اللّ کے را میں جو کوئی کفر کیا لڑیں اور مال اور غنیمت میں خرابی نہ کریں ، خیانت نہ کریں، بچے کو قتل نہ کریں، عورت کوں قتل نہ کریں، اور بوڑ ے کو قتل نہ کریں ، کوئی عبادتگا میں پنا لیا ے قتل نہ کریں، ک جور کے درخت کی پاس نہ جائیں ، درخت کو نہ ک اٹیں ، اور گ ر کو ویران نہ کریں ،، (سنن کبری بی قی:96/9، سبل ال دی والرشاد: 941/9 .)

جس طرح خداکے پیغمبر، حضرت محمد(ص) نے فرمایا: کوئی بچے کو قتل نہ کریں، عورت ، بوڑ ے اور عاجز انسان کو، را ب اور بیمار کو قتل نہ کریں ، کوئی ثمر دینے والے درخت کو نہ ک اٹیں ، اور کوئی آباد گ ر کو ویران نہ کریں، اور کوئی اونٹ اور گائے کو بغیر ک انے کیلیے ذبح نہ کریں اور کوئی ش د کی مک یوں کے گونس لے کو نہ ڈبوئیں اور نہ جلائیں،، (بی قی)

کوئی بچے کو قتل نہ کریں،
کوئی عورت کو قتل نہ کریں،
کوئی بوڑ ے اور عاجز انسان کو قتل نہ کریں
کوئی بیمار کو قتل نہ کریں
کوئی را ب کو عبادتگا میں گوش نشین و قتل نہ کریں
کوئی معابد کو ویران نہ کریں
کوئی ک جور کی درخت کو نہ ک اٹیں
کوئی ثمر دینے والے درخت کو نہ اجاڑیں
کوئی آباد گ ر کو ویران نہ کریں
کوئی اونٹ اور گائے کو بغیر ک انے کیلیے ذبح نہ کریں
کوئی ش د کی مک یوں کے گونس لے کو نہ ڈبوئیں اور نہ جلائیں
مال اور غنیمت میں خیانت نہ کریں
کوئی آدمی سے جگ ڑے اور فساد نہ کریں
کوئی خیانت نہ کریں
میں تمیں قیدیوں کے سات۔ اچ ے برتاو اور اچ ائی پر نصیحت کرتا وں

اپنے تحریف اور ادعا کی سلسلے

خدا کے رسول(ص)فرماتے یں:ی علم کو سارے اجداد میں،عادل لے لیتے یں اوراس سے افراطی تحریف اور ا ل باطل کے سات۔ اور جاعل یاد کرتے یں.۱

جس طرح کے لوگوں کچ۔ لوگ یں کے خداے سبحان کے کلام پاک پیغمبر(ص) سے غلط برداشت کرتے یں اس صورت میں کے من ج علمی سلف صالح میں پ نچا ے، سازگار ن یں ے اور مقصد مذ ب کے لیے پروردگار کے بڑے ارزش میں ایک ی صورت میں ن یں یں. قرآن کے کچ۔ آیت سے جو بغیر مسلمانوں کےلیے نازل وے یں مسلمانوں عمل میں لاے گئے یں اور آیت خاص ، سب کے لیے حکم دیتے یں اور قرآن اور رسول خدا(ص) کے حدیثوں پر تحریف اور ف یم کی باتیں کرتے یں، اس طرح مسلمانوں کے دل اور دماغ میں غلط ف می کے جڑاُگے اور آخر میں ان کے رفتار اور عمل میں بدلی پیدا وتے یں کے اسلام کے مذ ب سے کوئی نزدیک ن یں وتے.

میں اس سلسلے کے درمیان میں ان بزرگواروں کے غلط فکروں کی پ چان وگی.

۱ ۔حدیث مش ور صحح ابن عبدالبر، وروی عن احمد بن حنبل ان قال، و حدیث صحیح)

www.sanad.network
twitter: @sanadnetwork
facebook.com/sanadnetwork
youtube.com/sanadnetwork
instagram.com/sanadnetwork
SANAD
دار الفقیه للنشر والتوزیع
DAR AL FAQIH
PUBLICATION & DISTRIBUTION